غالب اکیڈمی میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد

غالب اکیڈمی، نئی دہلی میں ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا نشست کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی۔ انھوں نے صدارتی تقریر میں کہا کہ پہلے نشستوں میں اصلاح کا کام ہوتا تھا لیکن اب اس کی گنجائش نہیں۔ شاعر ادیب کو اپنی معیاری تخلیق پیش کرنا چاہیے۔ اس موقع پر مشہور ادیب فاروق ارگلی نے گلزار دہلوی کی تیسری برسی کے موقع پر انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک قصیدہ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر چشمہ فاروقی نے ''بیوی کے فرائض'' کے عنوان سے افسانہ پڑھا اور سہیل انجم نے ''مشتاق احمد یوسفی'' پر ایک مضمون پڑھا۔ اس موقع پر دہلی حج کمیٹی کے سی ای او ڈاکٹر اشفاق عارفی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گلزار دہلوی دلی تہذیب کی شان تھے۔ اس موقع پر موجود شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

میرے رازِ محبت کو وہ ظالم کھولتا کیوں ہے	جہاں بہتر ہے چپ رہنا وہاں وہ بولتا کیوں ہے	جی آر کنول
یہ کہنے کو سبھی کہتے ہیں کعبے سے صنم نکلے	ہمارے دل سے وہ نکلے نہ ان کے دل سے ہم نکلے	متین امروہوی
وہ اللہ ہے جس سے چاہے خدمت لے	میرا الٰہی نہیں تو جمنا داس بہت	شعیب رضا فاطمی
اب یہی فرمان ہے سلطان کا	آج سے دن میں جلائیں سب دیے	کیلاش سمیر
کس طرح وحدت تلک پہنچے گی میری آگہی	عشق کی اونچائیاں ہیں اور ملتے نہیں	نسیم بیگم نسیم
شہر در شہر اسی آگ کا ڈر ہوتا ہے	جس شرارے کا ترے لب سے گزر ہوتا ہے	شاہد انور
دامن چھڑاکے چل دیئے منہ اپنا موڑ کے	راہ وفا میں مجھ کو اکیلا چھوڑ کے	ذہینہ صدیقی
رکھا تھا بھرم وقت کے حاکم کی رضا کا	باقی ہے اسی واسطے دستار ابھی تک	شفا کجگانوی
راس آیا نہ تنگ ذہنوں کو	گنگا جمنا سے رابطہ میرا	رچنا نرمل
خوشبو محبتوں کی بکھرنے لگی جناب	نفرت کو مل کے سب نے ہی مارا ہے اور میں	وفا اعظمی
میں نے سوچا ہے تجھے اور بھی مغرور کروں	تجھ کو اپنا بنا کے اور بھی مشہور کروں	نسیم بادشاہ
بھروسہ توڑنے والے تو اب سچا نہیں لگتا	تو اچھی بات کرتا ہے تو اب اچھا نہیں لگتا	راہی دہریہ
تو اکیلا ہے کہاں ہر جگہ حاضر میں ہوں	دے کے دیکھ کبھی دھیرے سے آواز مجھے	کرشنا شرما دامنی
دل پہ اک سانحہ گزر جائے	غیر کی تجھ پہ جب نظر جائے	مہدی رمن
اپنا مسئلہ سلجھا لیں مل بول کر	دل کی باتیں کہہ ڈالیں دل کھول کر	شکیل سونی پتی

اس موقع عزیزہ مرزا، سنتوش سمپریتی، پروین ویاس، گولڈی گیت کار، شمشاد ضیاء، صاحب خان ساگر، اوشا چترانشی، سید محمود حسین، سرفراز احمد فراز، احترام صدیقی، انجلی ادا، ایس سی بخشی نے بھی اپنے اشعار پیش کیے۔ آخر میں سکریٹری نے بتایا کہ غالب اکیڈمی کی اگلی ماہانہ نشست آٹھ جولائی کو چار بجے ہوگی۔